امرناتھ یاترا کیلئے تمام ضروری اقدامات اُٹھائے جائیں

کشمیری عوام نے صدیوں سے یاتریوں کا کھلے دل سے استقبال کیا: فاروق عبداللہ

سری نگر (یو این آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے انتظامیہ سے سالانہ امرناتھ یاترا کے سلسلے میں یاتریوں کی سہولیت کیلئے تمام ضروری اقدامات اُٹھانے کی اپیل کی ہے اور ساتھ ہی حکومت پر زور دیا ہے کہ گزشتہ سال کی طرح سیکورٹی کے نام پر مقامی آبادی کا جینا دوبھر کرنے سے اجتناب کرے۔ انہوں نے اپنے ایک بیان میں انتظامیہ پر زور دیا کہ یاتریوں کے قیام وطعام کیساتھ ساتھ علاج ومعالجہ کی سہولیات میسر رکھنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں اور ماضی کی طرح یاترا کو خوش اسلوبی کیساتھ اختتام کو پہنچائے۔ اس کے علاوہ بال تل میں گزشتہ سال بادل پھٹنے سے ہوئے جانی نقصان جیسے واقعات سے بچاؤ کیلئے پیشگی اقدامات بھی اُٹھائے جائیں۔

ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ کشمیری عوام نے صدیوں سے یاتریوں کا کھلے دل سے استقبال کیا ہے۔ دوستی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی طویل عرصے سے مقامی ثقافت اور اخلاقیات کی بنیاد رہی ہے۔ کشمیر کا سماجی و سیاسی ماحول عظیم بزرگوں اور سنتوں کی تعلیمات سے تشکیل پایا ہے، جن کی تعلیمات محبت اور ہم آہنگی پر زور دیتے ہیں۔ اُن کا کہنا تھا کہ یاتریوں کی سیکورٹی کو ممکن بنانا اگرچہ انتہائی لازمی ہے لیکن ساتھ ہی اس بات کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے کہ کہیں مقامی آبادی کو کوفت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال یاترا کی سیکورٹی بندوبست کے نام پر یاترا روٹ پر کاروباری اور تجارتی سرگرمیوں کیساتھ ساتھ عام لوگوں کی نقل وحرکت بری طرح اثر انداز ہوئی تھی۔ کئی کئی گھنٹوں تک ٹریفک بند کر کے اسکولی بچوں، مسافروں یہاں تک کہ ایمبولنسوں کو بھی چلنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ اس سے پہلے کبھی بھی کثیر سطحی حفاظتی انتظامات مقامی لوگوں کے لئے اتنے پریشان کن نہیں تھے، جنہوں نے کھلے بازووں سے ہمیشہ یاتریوں کا خیر مقدم کیا ہے۔ یہاں تک کہ پُر آشوب دور میں بھی یاترا بلا روک ٹوک چلی اور کشمیریوں نے ہمیشہ اسے تعاون اور اشتراک فراہم کیا ہے۔

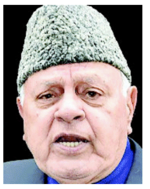

> یاتریوں کے قیام و طعام کیساتھ ساتھ علاج و معالجہ کی سہولیات میسر رکھنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں اور ماضی کی طرح یاترا کو خوش اسلوبی کیساتھ اختتام کو پہنچائیں۔

عام آدمی پارٹی کے لیڈر سنجے سنگھ کی ایوان سے معطّلی منسوخ

سنجے سنگھ سال بھر بعد پھر عوام کی آواز بنیں گے

نئی دہلی (ایس این بی) عام آدمی پارٹی کے لیڈر سنجے سنگھ کی راجیہ سبھا سے معطّلی جمعرات کو واپس لے لی گئی، جس کے ساتھ ہی تقریباً ایک سال بعد ان کی راجیہ سبھا کی رکنیت بحال ہوگئی۔ 18 ویں لوک سبھا کی تشکیل کے بعد بلائی گئی پارلیمنٹ میں صدر کے خطاب کے بعد آج جب راجیہ سبھا کی کارروائی شروع ہوئی تو چیئرمین جگدیپ دھن کھڑ نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ کو 24 جولائی کو ایوان میں ناشائستہ رویے پر ایوان بالا کی رکنیت سے معطل کر دیا گیا تھا۔ بہر حال اب وہ ایک بار پھر ایوان میں عوام کی آواز اٹھا سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ راجیہ سبھا کی استحقاق کمیٹی نے 26 جون کو مختلف زیر التوا معاملات پر اپنی رپورٹ دی تھی۔ اس رپورٹ میں مسٹر سنگھ کو قصوروار ٹھہرایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لیکن مسٹر سنگھ پہلے ہی اس معاملے میں کافی سزا بھگت چکے ہیں، اس لیے ایوان کے اسپیکر کے طور پر اپنے حقوق کا استعمال کرتے ہوئے وہ مسٹر سنگھ کی معطّلی کو منسوخ کر رہے ہیں اور ان کی رکنیت بحال کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر سنگھ کی رکنیت 26 جون سے موثر سمجھی جائے گی۔ اس موقع پر سنجے سنگھ نے اپنی رکنیت بحال کرنے کے لیے چیئرمین اور استحقاق کمیٹی کے اراکین کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں لکھا، ’تقریباً ایک سال بعد پارلیمنٹ جانے کی اجازت ملی۔ معطّلی ختم ہوگئی ہے۔ محترم چیئرمین، نائب صدر جگدیپ دھن کھڑ، استحقاق کمیٹی کے چیئرمین اور تمام معزز اراکین کا تہہ دل سے شکریہ اور شکریہ۔ قابل ذکر ہے کہ سنجے سنگھ کو 24 جون کو غیر مہذب رویے کے لیے ایوان کی رکنیت سے معطل کر دیا گیا تھا۔ اس دوران ان کی مدت کار ختم ہوگئی لیکن وہ ایک بار پھر راجیہ سبھا کے لیے منتخب ہو گئے۔ حالانکہ اس وقت سنجے سنگھ دہلی ایکسائز کیس میں جیل میں بند تھے اور عدالت کی اجازت کے بعد انہوں نے ایوان کی رکنیت کا حلف لیا تھا۔

میں 24 سال سے جج ہوں، کبھی بھی سیاسی دباؤ میں کام نہیں کیا: چندر چوڑ

نئی دہلی /لندن (ایجنسیاں) ملک کے چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے کہا ہے کہ انہیں کبھی حکومت کی طرف سے کسی بھی طرح کے دباؤ کا سامنا نہیں کرنا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ 24 سال سے جج کے طور پر کام کر رہے ہیں، لیکن کبھی بھی کسی سیاسی دباؤ میں کام نہیں کیا ہے۔ آکسفورڈ یونین کے سوال جواب کے سیشن میں انہوں نے یہ بات کہی ہے۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ سے پوچھا گیا تھا کہ کیا کبھی عدلیہ پر کوئی سیاسی دباؤ رہا ہے، خاص طور پر گزشتہ کچھ سالوں میں۔ لائیولا کی رپورٹ کے مطابق، اس سوال پر چیف جسٹس چندر چوڑ نے کہا کہ ’سیاسی دباؤ، اگر آپ کا مطلب حکومت کی طرف سے کسی طرح کے پریشر سے متعلق ہے، تو میں آپ کو بتانا چاہوں گا کہ 24 سال سے میں جج ہوں۔ میں نے کبھی بھی حکومت کی طرف سے کبھی کسی بھی طرح کے دباؤ کا سامنا نہیں کیا ہے۔‘‘

چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے کہا کہ اگر آپ کا مطلب وسیع تر سیاسی دباؤ ہے، تو ایک جج کو احساس ہوتا ہے کہ اس کے فیصلے کے سیاسی اثرات کیا ہو سکتے ہیں۔ جج کو اپنے فیصلے کے سیاسی مضمرات سے آگاہ ہونا چاہئے۔ عدالت میں زیر التوا معاملے سے متعلق مقدموں سے متعلق چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے کہا کہ ہندوستان کی آبادی کے لحاظ سے ملک میں ججوں کی تعداد بہت کم ہے۔ یہ تناسب کسی بھی دوسرے ملک کے مقابلے میں سب سے کم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری عدلیہ کو مزید ججوں کی ضرورت ہے اور کوئی بھی حکومت ہو، ہر سطح پر عدلیہ کی طاقت بڑھانے کی بات کی جا رہی ہے۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے سوشل میڈیا کو ایک بڑا مسئلہ بتاتے ہوئے کہا کہ یہاں ہر کوئی صحافی کی طرح برتاؤ کرتا ہے اور جج اس کا سب سے بڑا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں کئی بار ایسے تبصرے دیکھتا ہوں، جو میں نے کہا ہی نہیں ہے۔

وائی ایس آر کانگریس کے سابق رکن اسمبلی رام کرشن کو ریمانڈ پر بھیجا گیا

حیدرآباد (یو این آئی) ای وی ایم کو تباہ کرنے سمیت ووٹروں کو دھمکانے کے الزامات پر وائی ایس آر کانگریس کے سابق رکن اسمبلی رام کرشن کو ماچرلہ جونیئر سیول جج کی عدالت نے 14 دن کے لیے ریمانڈ پر بھیج دیا۔ آندھرا پردیش ہائی کورٹ نے ان کے خلاف درج چار مقدمات میں پیشگی ضمانت کی درخواستوں کو خارج کردیا تھا جس کے بعد کل پولیس نے انہیں گرفتار کرلیا۔ ابتدائی طور پر انہیں سخت سیکورٹی کے درمیان نرسا راو پیٹ ایس پی آفس لے جایا گیا۔ وہاں سے ان کا نرسا راو پیٹ علاقائی اسپتال میں معائنہ کیا گیا۔ بعد ازاں انہیں سخت سیکورٹی کے ساتھ کل رات نرسا راو پیٹ ایس پی آفس سے لایا گیا اور جونیئر سیول جج کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ ان کے وکلاء اور سرکاری وکلاء نے صبح 4 بجے تک ضمانت پر بحث کی۔ ای وی ایم کو تباہ کرنے سمیت ووٹروں کو دھمکانے کے چار معاملات میں جج نے دو معاملوں میں ضمانت منظور کی۔ دیگر دو معاملات میں ریمانڈ دیا گیا۔

ٹریفک سگنل کا کھمبا گرنے سے ایک شخص کی موت

چنئی (یو این آئی) تمل ناڈو کے ڈنڈیگل ضلع کے پہاڑی کوڈائی کنال علاقے میں ٹریفک سگنل کا کھمبا گرنے سے ایک 55 سالہ شخص کی موت ہوگئی اور دوسرا شخص زخمی ہوگیا۔ وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے جمعرات کو متوفی کے سوگوار کنبہ کے ارکان سے تعزیت کا اظہار کیا اور ان کے اہل خانہ کو دو لاکھ روپے کی ایکس گریشیا رقم کا اعلان کیا۔ متوفی، جس کی شناخت انتونی داس کے طور پر ہوئی ہے، اپنے ساتھی کے ساتھ پتوں سے بھری گاڑی کو کھینچ رہا تھا کہ کوڈائی کنال بس اسٹینڈ کے قریب ٹریفک سگنل کا کھمبا تیز بارش اور تیز ہواؤں کی وجہ سے اکھڑ کر ان پر گر گیا۔ ان دونوں کو شدید چوٹیں آئیں اور انہیں کوڈائی کنال کے سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں علاج کے باوجود انتونی داس کی موت ہوگئی۔ اس کا ساتھی سریش اسپتال میں زیر علاج ہے۔

بجلی گرنے سے ایک شخص کی موت

بدایوں (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بدایوں کے تحصیل بلسی علاقے میں بجلی گرنے سے جھونپڑی میں سو رہے دیہی باشندے کی موت ہوگئی۔

’آپ‘ نے پارلیمنٹ میں صدر کے خطاب کا بائیکاٹ کیا

وزیر اعلیٰ اروند کجریوال کی گرفتاری کے خلاف پارلیمنٹ کے باہر مظاہرہ

केजरीवाल को रिहा करो
तानाशाही नहीं चलेगी! नहीं चलेगी!
ED CBI का दुरुपयोग बंद करो
तानाशाही नहीं चलेगी! नहीं चलेगी!
EO CBI का दुरुपयोग बंद करो
तानाशाही नहीं चलेगी!
केजरीवाल को रिहा करो

نئی دہلی (ایس این بی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے ارکان پارلیمنٹ نے اپنی پارٹی کے کنوینر اروند کجریوال کی گرفتاری کے خلاف جمعرات کو لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے مشترکہ اجلاس میں صدر دروپدی مرمو کے خطاب کا بائیکاٹ کیا۔ مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے بدھ کو دہلی کے وزیر اعلیٰ کجریوال کو مبینہ ایکسائز پالیسی گھوٹالے کی تحقیقات کے سلسلے میں گرفتار کرلیا ہے۔ اے اے پی کے ارکان پارلیمنٹ نے صدر کے خطاب کا بائیکاٹ کیا اور دعویٰ کیا کہ یہ تقریر مرکزی سرکار نے لکھی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ صدر کا مکمل احترام کرتے ہیں۔ انہوں نے کجریوال کی گرفتاری کے خلاف پارلیمنٹ کے باہر احتجاج کیا اور الزام لگایا کہ یہ ’تفتیشی ایجنسیوں کا بڑے پیمانہ پر غلط استعمال‘ ہے۔ انہوں نے ’ای ڈی - سی بی آئی کا غلط استعمال بند کرو‘، ’تاناشاہی نہیں چلے گی‘، ’کجریوال کو رہا کرو‘ کی تختیوں کے ساتھ مظاہرہ کیا اور ’وزیر اعظم جواب دو‘ جیسے نعرے لگائے۔ ’آپ‘ ایم پی سنجے سنگھ نے احتجاج کے دوران کہا کہ یہ آمریت کے خلاف احتجاج ہے۔ یہ مظاہرہ آئین اور جمہوریت کو بچانے کے لیے ہے۔ ایک منتخب وزیر اعلیٰ کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا۔ ہم وزیر اعظم سے تفتیشی ایجنسیوں کے غلط استعمال کو روکنے اور کجریوال کو رہا کرنے کے لیے کہہ رہے ہیں۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ ہم صدر کے خطاب کا بائیکاٹ کر رہے ہیں کیونکہ یہ سرکار نے لکھا ہے۔ ہم بحث میں حصہ لیں گے اور سرکار کو نیند سے جگانے کے لیے کام کریں گے۔

سنگرور سے آپ کے رکن پارلیمنٹ گرمیت سنگھ میت ہائر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک بھر میں آئین اور جمہوریت کو کچلا جا رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ دہلی سے لے کر مغربی بنگال، جھارکھنڈ اور مہاراشٹر تک تفتیشی ایجنسیوں کا کھلے عام غلط استعمال ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’دہلی کے موجودہ وزیر اعلیٰ اروند کجریوال کو جیل میں ڈال دیا گیا ہے۔ جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو بھی جیل بھیج دیا گیا۔ ہمارے (دہلی) کے وزیر تعلیم منیش سسودیا اور وزیر صحت ستیندر جین کو گرفتار کیا گیا اور تقریباً 2 سال سے جیل میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ کے رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ کو بغیر کسی وجہ کے 6 ماہ تک جیل میں رکھا گیا۔ یہ ملک کی جمہوریت کے لیے بہت خطرناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی بی آئی نے کجریوال کو جلد بازی میں گرفتار کیا کیونکہ انہیں سپریم کورٹ سے ضمانت ملنے کا پورا امکان تھا۔ یہ آمریت کی ایک بڑی مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی اپنے ’انڈیا‘ اتحادیوں کے ساتھ اس معاملے پر بات کر رہی ہے اور ان کی حمایت پر زور دے گی۔ صدر مرمو نے 18 ویں لوک سبھا کی تشکیل کے بعد جمعرات کو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کیا۔

فڑنویس اور ادھو کی ملاقات، سیاسی حلقوں میں موضوع بحث

ممبئی (ایجنسیاں) نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور سابق وزیر اعلیٰ ادھو ٹھاکرے کے درمیان ہونے والی ملاقات سے متعلق تصاویر مہاراشٹر کے سیاسی حلقوں میں موضوع بحث بن چکی ہے۔ دریں اثنا، شیو سینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ وہ آج اچانک دیویندر فڑنویس سے لفٹ میں ملے۔ نہ نہ کرتے پیار تمہیں سے کر بیٹھے، ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ ادھو ٹھاکرے نے آج (جمعرات، 27 جون) بی جے پی کے سینئر لیڈر اور پارلیمانی امور کے وزیر چندر کانت پاٹل سے بھی ملاقات کی۔ اس معاملہ پر انہوں نے کہا کہ آج چندر کانت دادا نے مجھے چاکلیٹ دی، لیکن میرا مطالبہ ہے کہ اسکیموں سے متعلق چاکلیٹ عوام کو نہ دی جائیں۔ ادھو ٹھاکرے اور سینئر بی جے پی لیڈر دیویندر فڑنویس کی اچانک ممبئی کے اسمبلی کمپلیکس میں ملاقات ہوئی۔ اس دوران دونوں لیڈروں نے ایک دوسرے کو آداب کیا اور دونوں لیڈران کچھ باتیں کرتے ہوئے بھی دیکھا گیا۔ مہاراشٹر اسمبلی کا مانسون اجلاس آج سے شروع ہوگیا ہے اور اس سلسلے میں سبھی لیڈر اسمبلی پہنچے۔ اس دوران ادھو ٹھاکرے نے چندر کانت پاٹل سے بھی ملاقات کی۔ پاٹل قانون ساز کونسل میں اپوزیشن لیڈر اور شیو سینا یو بی ٹی لیڈر امباداس دانوے کے دفتر آئے تھے۔ اس دوران ادھو ٹھاکرے اور انیل پراب بھی ان کے کیبن میں موجود تھے۔ تمام لیڈران نے ایک دوسرے کو آداب کیا اور انہیں آپس میں مذاق کرتے بھی دیکھا گیا۔ اس موقع پر چندر کانت پاٹل نے اپوزیشن لیڈروں کو چاکلیٹ بھی دی۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ ادھو ٹھاکرے کی شیو سینا اور بی جے پی کا اتحاد طویل عرصے سے تھا۔ تاہم اب ریاست میں سیاست پوری طرح بدل چکی ہے۔ ادھو ٹھاکرے ایم وی اے کے ساتھ ہیں اور ایم وی اے کو حالیہ لوک سبھا انتخابات میں بڑی کامیابی ملی ہے۔ بی جے پی کے اتحاد، ایکناتھ شندے کی شیو سینا اور اجیت پوار کی این سی پی کو اس الیکشن میں دھچکا لگا ہے۔

راہل کے وعدہ کے مطابق کسانوں کے قرض کئے گئے معاف: ریونت ریڈی

حیدرآباد (یو این آئی) وزیر اعلیٰ تلنگانہ و صدر تلنگانہ پردیش کانگریس ریونت ریڈی نے واضح کیا ہے کہ وہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے انتخابی وعدہ کے مطابق کسانوں کے قرض معاف کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بطور صدر پردیش کانگریس تلنگانہ ریاست میں بہتر نتائج حاصل کئے گئے۔ انہوں نے قومی دارالحکومت نئی دہلی میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے نشاندہی کی کہ پارٹی، ناراض ایم ایل سی جیون ریڈی کے تجربات سے استفادہ کرے گی۔ اپوزیشن پارٹیوں نے جیون ریڈی کے معاملہ کو سیاسی بنانے کی کوشش کی تھی۔ پارٹی ایک سینئر لیڈر کے طور پر ان کی خدمات سے استفادہ کر رہی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پی سی سی صدر کی مدت کار تین سال ہوتی ہے اور انہوں نے پہلے ہی ہائی کمان سے خواہش کی ہے کہ وہ نیا صدر پی سی سی مقرر کریں۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ میں توسیع کی تشہیر جاری ہے، تمام وزرا قابل ہیں۔ محکمہ تعلیمات کا قلمدان ان کے پاس ہے۔ اب تک تمام امتحانات بہتر طریقہ سے منعقد کئے گئے۔ مخصوص منصوبہ کے ساتھ حکومت آگے بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب وزیر اعلیٰ کے طور پر صرف کے چندر شیکھر راو نے ہی حلف لیا تھا تو اُس وقت میڈیا نے ان سے سوال نہیں کیا۔ مرکز میں نئی حکومت بننے کے ساتھ ہی ہم نے تلنگانہ کے لئے فنڈس لانے کی کوششوں میں تیزی پیدا کردی ہے۔ ہم ہر وزیر سے ملاقات کر رہے ہیں۔ جلد ہی وزیر اعظم مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ سے بھی ملاقات کی جائے گی۔ ہمارا مشن انتخابات کے بعد ریاست کی ترقی ہے۔ تلنگانہ کے عوام سے راہل گاندھی کے وعدے کے مطابق ہم کسانوں کے قرض معاف کرنے جا رہے ہیں۔ سونیا گاندھی نے وعدہ کے مطابق تلنگانہ کو ریاست کا درجہ دلانے کو یقینی بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں انتخابات بغیر کسی ناگہانی واقعہ کے مکمل ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ کے چندر شیکھر راو کے پاس پارٹی انحراف کے بارے میں اظہار خیال کرنے کا کوئی اخلاقی حق نہیں ہے۔ انہوں نے پوچھا کہ ان کے دور میں کئی پارٹیوں کے کئی ارکان اسمبلی اور ارکان کونسل کو بی آر ایس میں شامل کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بی آر ایس نے پارلیمانی انتخابات میں اپنے ووٹ بی جے پی کو منتقل کر دیئے۔

اکھلیش نے ایودھیا کے رکن پارلیمنٹ اودھیش پرساد کو کہا ’ایودھیا کا راجہ‘

بی جے پی نے سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو کے بیان پر کیا حملہ

لکھنؤ (ایجنسیاں) بی جے پی نے سماج وادی پارٹی کے سربراہ اور قنوج کے ایم پی اکھلیش یادو کے بیان پر حملہ کیا ہے۔ دراصل اکھلیش نے ایودھیا سے نو منتخب ایم پی اودھیش پرساد کو ’کنگ آف ایودھیا‘ کہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کے محافظ اودھیش جی ہمارے ساتھ کھڑے ہیں، وہ ’ایودھیا کے راجہ‘ ہیں۔ بی جے پی نے ان کے بیان کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ سماج وادی پارٹی مغرور ہوگئی ہے۔ ایودھیا کے ایم پی کو ’ایودھیا کا راجہ‘ کہنا شرمناک ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے اکھلیش جمہوریت کے محافظوں کو نظرانداز کرنے کی بات کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ سماج وادی پارٹی اور نیتا جی (ملائم سنگھ) نے جمہوریت کے جنگجوؤں کے لیے سہولیات میں اضافہ کیا، لیکن بی جے پی نے انہیں دی جانے والی عزت کو کم کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جمہوریت کے تحفظ کے لیے لڑنے والوں کے لیے ایک ایکٹ بنایا گیا ہے، جس کے مطابق انہیں اعزازی فنڈ ملتا ہے، اگر بی جے پی جمہوریت کے تحفظ کے لیے لڑنے والوں کی خیر خواہ ہے تو اسے اعزازی فنڈ کو دوگنا کرنا چاہیے۔ اکھلیش نے کہا کہ سماج وادی پارٹی نے جمہوریت کی حفاظت کرنے والے کو قانونی حقوق دیئے۔ جس کی وجہ سے انہیں بھتے، سہولیات اور عزت مل رہی ہے۔ لیکن ہم پوچھتے ہیں کہ بی جے پی انہیں دی گئی ایک لاکھ روپے کی سمان ندھی کب ادا کرے گی؟ اکھلیش کے بیان پر بی جے پی نے جوابی حملہ کیا، بی جے پی لیڈر شہزاد پونا والا نے کہا کہ سماج وادی پارٹی مغرور ہوگئی ہے۔ ایودھیا کے ایم پی کو ’ایودھیا کا راجہ‘ کہنا شرمناک سلوک ہے۔ صرف بھگوان شری رام کو ’ایودھیا کا بادشاہ‘ کہا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سناتن، ہندو مذہب اور رام چریت مانس کی مسلسل توہین کے بعد اب یہ کہا جارہا ہے۔

قانون کا راج بہتر حکمرانی کی پہلی شرط: وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ

لکھنؤ (یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ قانون کا راج بہتر حکمرانی کی پہلی شرط ہوتی ہے اور اس کے لئے سیکورٹی اور تحفظ کا بہتر ماحول ہونا چاہئے۔ یوپی 112 دوسرے مرحلے کے تحت اعلیٰ سطحی پی آر وی کا فلیگ آف کرنے کے بعد منعقد تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سیکورٹی کا ماحول ریاست کا فریضہ ہے۔ ہماری پولیس اس کا بحسن خوبی ادائیگی کرتی ہے۔ وقت کے مطابق پولیس کی جدید کاری کرسکیں۔ یہ مطالبہ لمبے عرصے سے چلی آ رہی تھی۔ وزیر اعظم نے ڈی جی کانفرنس میں پورے ملک کے پولیس ڈائرکٹر جنرل کے سامنے قانون کی تبدیلی کے ساتھ ہی اسمارٹ پولیسنگ کے نئے تصور پر مبنی نیا تصور دیا تھا۔ انہوں نے اسٹرکٹ اینڈ سینسیٹیو، ماڈرن اینڈ موبائل، الرٹ اینڈ اکاونٹبل، ریلائبل اینڈ ریسپانسیو، ٹیکنو سیوی اور ٹرینڈ ہونے کی بات کہی تھی۔ یو پی پولیس نے ان سبھی باتوں کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام سمارٹ پولیسنگ کے سات سالہ عمل کو نئی بلندیوں تک لے جانے کی مہم ہے۔ یوگی نے کہا کہ گزشتہ سات سالوں میں یوپی پولیس نے نہ صرف ملک کے اندر اپنی نئی شناخت بنائی ہے بلکہ یوپی کو ایک نئی شناخت دلانے میں بھی اہم رول ادا کیا ہے۔ یوپی میں 7 سالوں میں قانون کی حکمرانی نظر آ رہی ہے۔ قانون کی حکمرانی نے پولیس کو عزت اور اعتماد کی علامت بنایا اور ریاست کو سرمایہ کاری، کاروبار کے نئے امکانات کے ساتھ ترقی اور روزگار کے نئے دور میں لے جانے کا کام کیا۔ سال 2017 میں سی ایم بننے کے بعد پہلی انتظامی میٹنگ میں یہ بات سامنے آئی کہ یوپی آبادی کے لحاظ سے ملک کی سب سے بڑی ریاست ہے، لیکن یہ معیشت میں چھٹی سب سے بڑی ریاست تھی۔ جیسے ہی ریاست میں قانون کی حکمرانی قائم ہوئی، یوپی ملک کی دوسری معیشت کے طور پر ابھرا اور اب یہ تیزی سے ملک کی سب سے بڑی معیشت کے طور پر آگے بڑھ رہا ہے۔ یوگی نے کہا کہ اگر ہم سماج کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے جدید کاری پر توجہ نہیں دیں گے تو پولیس فورس پیچھے رہ جائے گی۔ اگر ایسا ہوا تو سب سے خطرناک اثر عام شہریوں کی حفاظت پر پڑے گا۔ ایک بار نظام پر سے عوام کا اعتماد ختم ہوجائے تو اسے بحال کرنے میں کافی وقت لگے گا۔

بریلی: فائرنگ واردات کا کلیدی ملزم گرفتار، ہوٹل بھی توڑا گیا

بریلی (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بریلی میں ہائی وے پر گزشتہ دنوں فلمی اسٹائل میں ہوئی فائرنگ واردات میں کلیدی ملزم کو پولیس نے گرفتار کرلیا ہے۔ اس کے ہوٹل میں ہی پلاٹ پر قبضہ کرنے کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔ بریلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے اسے بھی منہدم کردیا ہے۔ 22 جون کی صبح ایک پلاٹ پر قبضے کے سلسلے میں ہائی وے پر کھلے عام فائرنگ ہوئی تھی۔ اس کے بعد تھانہ عزت نگر انسپکٹر سمیت 7 سال پولیس اہلکار معطل ہوئے تھے۔ مانا جارہا ہے کہ سینئر ایس پی بھی یہاں سے ہٹا دیئے گئے ہیں۔ معاملہ تو ہائی پروفائل ہونے پر وزیر اعلی دفتر تک پہنچ گیا۔ پورے معاملے میں کلیدی ملزم راجیو رانا سمیت کئی لوگ فرار ہوگئے۔

پانچویں دن پولیس نے راجیو رانا کو گرفتار کرلیا۔ رانا گزشتہ کئی دنوں سے ادھر ادھر فرار ہورہا تھا۔ اس کے ذریعہ ایک پارک پر غیر قانونی ہوٹل بھی بنا لیا گیا تھا جہاں پر فائرنگ سے پہلے منصوبہ بنا تھا۔

بریلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے غیر قانونی ہوٹل جمعرات کی صبح توڑنا شروع کردیا۔ جس سے مافیاون میں ہلچل مچ گئی۔ بریلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے بھاری فورس لے جا کر اس کے سنجے نگر شاہراہ پر سٹی اسٹال ہوٹل توڑنے کی کارروائی شروع کردی۔ تب فائرنگ معاملے میں کلیدی ملزم راجیو رانا سامنے آ گیا۔ اس معاملے میں پولیس نے 12 نامزد و 150 نامعلوم افراد کے خلاف رپورٹ درج کرائی تھی۔ اس معاملے میں اب تک 21 ملزمین کو جیل بھیجا جا چکا ہے۔

اینٹی مائکروبیل چیلنج سے نمٹنے کے لئے اجتماعی کوششوں کی ضرورت: پال

نئی دہلی (یو این آئی) نیتی آیوگ کے صحت متعلق شعبے کے رکن ڈاکٹر ونود پال نے کہا ہے کہ زونوسس-اینٹی مائکروبیل ریزسٹنس (اے ایم آر)، خوراک کی حفاظت اور موسمیاتی تبدیلی سے پیدا ہونے والے سنگین صحت کے چیلنجوں کے مسائل ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں اور انسانوں پر اس کے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ صحت کے شعبے میں جانوروں کی صحت اور انسانی صحت اور ماحولیاتی شعبوں کے درمیان فرق کو ختم کرنے کے لیے ایک جامع اور کثیر جہتی نقطہ نظر کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر پال نے جمعرات کو یہاں ’ایک صحت‘ پہل کے لیے قانونی ماحولیات کی تشخیص پر دو روزہ قومی مشاورت کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ مختلف ضروریات کے مطابق ہندوستان نے جراثیم کش مزاحمت کی وجہ سے پیدا ہونے والے مسائل کو حل کرنے کے لیے قومی ایکشن پلان-II تیار کیا ہے۔ اس کے لیے ون ہیلتھ مشن کا تصور پیش کیا گیا ہے اور موسمیاتی تبدیلی کے وسیع تر مسائل پر کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ون ہیلتھ اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ریاست کی شمولیت، ہندوستانی قوانین کو بین الاقوامی قوانین کے ساتھ ہم آہنگ کرنے اور مختلف شعبوں کو جوڑنے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر پال نے کہا کہ ون ہیلتھ اقدام کو مضبوط بنانے کے لیے قانونی فریم ورک کے لیے قومی مشاورت نہ صرف اہم ہے بلکہ بروقت بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کووڈ 19 نے ہماری توجہ زونوٹک بیماریوں کی اہمیت اور انسانوں، جانوروں اور پودوں کے ماحولیاتی نظام کے درمیان پیچیدہ تعلقات پر مرکوز کر دی ہے۔ اس موقع پر صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت کے سکریٹری اپوروا چندرا، ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کی وزارت کی سکریٹری لینا نندن اور قانون و انصاف کی وزارت کے سکریٹری راجیو منی بھی موجود تھے۔ مرکزی وزارت صحت اور خاندانی بہبود، نیتی آیوگ، وزارت ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی، وزارت قانون وانصاف اور محکمہ حیوانات اور ڈیری نے مل کر کام کرنا شروع کر دیا ہے تاکہ ون ہیلتھ کے لیے ایک مربوط قانونی اور پالیسی فریم ورک تیار کیا جا سکے۔

مسٹر چندرا نے کہا کہ انسانوں کو متاثر کرنے والی 75 فیصد سے زیادہ بیماریاں زونوٹک بیماریاں ہیں اور وزارت صحت وخاندانی بہبود ایک ہی صحت کے نقطہ نظر کے ذریعے انسانوں اور جانوروں کے پودوں کے "رابطے کے خطرات" کو روکنے اور ان کا انتظام کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'ایک صحت' 'ایک کثیر جہتی اقدام ہے جس کو کامیاب بنانے کے لیے زمینی سطح پر اجتماعی اور مربوط اقدام کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ زونوٹک اور دیگر بیماریوں کی نگرانی، روک تھام اور انتظام میں ریاستوں کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے موجودہ قانون سازی کے فریم ورک میں انسانی صحت، جانوروں کی صحت اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے الگ الگ قوانین ہیں، لیکن علاقائی ترجیحات کی وجہ سے کچھ فرق ہے۔

پیپر لیک اب ایک معمول سا بن گیا ہے: محمد یوسف تاریگامی

سری نگر (یو این آئی) سی پی آئی (ایم) کے سینئر لیڈر اور سابق وزیر محمد یوسف تاریگامی کا کہنا ہے کہ یہاں پیپر لیک اب ایک معمول سا بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت ایک طرف جی ڈی پی بڑھنے کا دعویٰ کرتی ہے لیکن دوسری طرف گراں بازاری بام عروج پر ہے۔ موصوف لیڈر نے ان باتوں کا اظہار جمعرات کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ پیپر لیک یہاں اب ایک معمول بن گیا ہے گزشتہ سال بھی کچھ ایسی ہی صورتحال تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ جہاں بھی دیکھا جائے تو لوگ پریشان اور مایوس نظر آ رہے ہیں نوکریاں کہیں بھی نہیں ہیں۔ مسٹر تاریگامی نے کہا کہ ایک طرف جی ڈی پی نئی بلندیاں چھونے کا ڈھنڈھورا پیٹا جا رہا ہے تو دوسری طرف گراں بازاری عروج پر ہے، مہنگائی اتنی ہے کہ ایک عام آدمی بازار جانے سے گھبرا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نہ صرف کشمیر میں بلکہ جموں، لیہہ، کرگل میں بھی لوگ پریشان ہیں کیونکہ حکومت نے جو دفعہ 370 ختم کرتے وقت کہا تھا وہ بعد میں عمل میں نہیں لایا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک طرف جمہوریت کا چرچا ہے تو دوسری طرف انجینئر رشید کو حلف اٹھانے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے۔ ملک کے عوام کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک کے لوگوں کی سراہنا کی جانی چاہئے کیونکہ انہوں نے چار سو پار کے بیانیے کو توڑا جس سے آج پارلیمنٹ میں اپوزیشن مضبوط ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر حکومت ہمارے حقوق کے کھلواڑ کو دور کرنا چاہتی ہے تو یہ صرف اسمبلی انتخابات کرانے سے نہیں ہوگا بلکہ اس کیلئے ہمارے آئینی حقوق بحال ہونے ضروری ہیں۔